"اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا وَّلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ"

"بے شک ابراہیمؑ اکیلے ہی پوری امت تھے، خدا کے فرمانبردار، —— ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے!"

—— اگر آپ نے کتاب و سنت کی دعوت کو جاری رکھا اور اس میں مخلص رہے تو اس ہجوم کو پیش نظر رکھیے جو لیلائے ابراہیمؑ کی سنت کو زندہ رکھنے کے لیے آج بھی کعبۃ اللہ کے گرد منڈلا رہا ہے —— خدا آپ کو بھی ضائع نہیں کرے گا، تاہم اخلاص شرطِ اوّلیں ہے —— وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین! (اکرام اللہ ساجد کیلانی)

تین افراد کا قبولِ اسلام

لاہور ۲۳ جولائی آج یہاں جامعہ لاہور الاسلامیہ ماڈل ٹاؤن (لاہور) میں تین افراد پورن مسیح ولد نگھر مسیح (عمر ۵۰ سال) رسول بی بی دختر منگل مسیح و بیوہ خوشی مسیح (عمر ۴۰ سال) عائشہ دختر خوشی مسیح (عمر چار سال) نے بجناب محمد حفیظ صاحب کی تحریک پر شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ صاحب مدنی کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ ان کے اسلامی نام بالترتیب محمد صادق، خدیجہ بی بی اور عائشہ بی بی رکھے گئے ہیں۔ اس موقع پر حافظ ثناء اللہ صاحب مدنی نے اسلام اور مسیحیت پر اجمالاً روشنی ڈالتے ہوئے اُن کو بتایا کہ ان کے لیے دوہرا اجر ہے کیونکہ وُہ اہلِ کتاب تھے اور اب انہوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ نیز یہ کہ اللہ رب العزت نے ان کے سابقہ گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔ کیونکہ اسلام اپنے سے قبل تمام گناہوں کی تلافی کر دیتا ہے۔ حافظ عبدالرشید اظہر صاحب نے عقیدہ تثلیث اور عقیدہ توحید میں فرق واضح کیا جبکہ قاری نعیم الحق صاحب نے ایمانیات پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کو نماز روزہ وغیرہ کی پابندی کی تلقین کی۔ حاضرین نے بعد میں انہیں اسلام قبول کرنے پر مبارکباد دی، ان کے حق میں خیر و استقامت کی دُعا کی اور مٹھائی سے انکی تواضع کی گئی۔ حافظ عبدالرحمٰن صاحب مدنی مدیر جامعہ لاہور الاسلامیہ نے انہیں اسلامی احکام و مسائل سے روشناس کرانے کیلئے ایک جامع پروگرام مرتب کیا ہے۔